

SET-1

Series : SGN/C

کوڈ نمبر  
Code No.

264/1

Roll No.

--	--	--	--	--	--	--

رول نمبر

Candidates must write the Code on the title page of the answer-book.

- آپ جانچ لیجئے کہ اس پرچہ میں چھپے صفحات کی تعداد 14 ہے۔
- پرچہ کے اوپر دائیں طرف چھپا کوڈ نمبر طلبا کو اپنی جواب کاپی کے اوپری صفحہ پر لکھنا ہوگا۔
- آپ جانچ لیجئے کہ اس پرچہ میں 23 سوال ہیں۔
- کسی سوال کا جواب لکھنا شروع کرنے سے پہلے اُسکا سلسلہ وار نمبر جواب کاپی میں لکھ لیجئے۔
- پرچہ کے سوالوں کو پڑھنے کے لئے آپکو 15 منٹ کا زائد وقت مہیا کیا گیا ہے۔ پرچہ 10 بجکر 15 منٹ تک طلبا میں بانٹ دیا جائیگا۔ 10 بجکر 15 منٹ سے 10 بجکر 30 منٹ تک کے وقت میں آپ پرچہ کے سوالات کو پڑھینگے۔ اس وقت کے دوران آپ سوالوں کے جواب لکھنا شروع نہیں کر سکتے۔

- Please check that this question paper contains 14 printed pages.
- Code number given on the right hand side of the question paper should be written on the title page of the answer-book by the candidate.
- Please check that this question paper contains 23 questions.
- Please write down the Serial Number of the question before attempting it.
- 15 Minute time has been allotted to read this question paper. The question paper will be distributed at 10.15 a.m. From 10.15 a.m. to 10.30 a.m., the students will read the question paper only and will not write any answer on the answer-book during this period.

اکاؤنٹینسی (کھاتہ داری)

ACCOUNTANCY

(Urdu Version)

مقررہ وقت : 3 گھنٹے

Time allowed : 3 hours

کل نمبر : 80

Maximum marks : 80

264/1

1

C/1

عام ہدایات :

- (i) اس پرچہ کے دو حصے A اور B ہیں۔
- (ii) حصہ A سبھی طلباء کے لئے لازمی ہے۔
- (iii) حصہ B کے دو آپشن ہیں۔ آپشن I (مالیاتی بیان کا تجزیہ) اور آپشن II (کمپیوٹری کھاتہ داری)۔
- (iv) حصہ B سے صرف ایک ہی آپشن کے سوالات کے جواب لکھئے۔
- (v) کسی ایک سوال کے سبھی حصوں کے جواب ساتھ ساتھ لکھئے۔

حصہ - A

(شراکت داری فرموں اور کمپنیوں کے لئے اکاؤنٹنگ)

(Accounting for Partnership Firms and Companies)

1. ورنے اور نمونے سا جھے دار ہیں اور 1 : 4 کے تناسب میں منافع کو بانٹتے ہیں۔ اُن کا سرمایہ بالترتیب ₹ 90,000 اور ₹ 70,000 ہے۔ اُنہوں نے منافع کے 1/3 حصے پر پرتیک کو سا جھے دار بنایا۔ پرتیک اپنے سرمائے کے طور پر ₹ 1,00,000 لایا۔ فرم کی سا کھ کی قدر کا حساب لگائیے۔  
1
2. فوت ہو جانے والے سا جھے دار کے حصے کو باقی سا جھے دار کس تناسب میں حاصل کرتے ہیں؟  
1
3. سا جھے داری فرم کے تحلیل ہونے کے وقت بیلنس شیٹ میں اثاثے کی طرف دکھائے گئے سا جھے دار کے قرض کے لیے روزنامچہ اندراج دیجیے۔  
1
4. امن، یتین اور اُما سا جھے دار تھے اور نفع-نقصان کو 2 : 3 : 5 کے تناسب میں بانٹ رہے تھے۔ اُما سبکدوش ہو گئی اور اُس کے حصے کو یتین اور امن نے 3 : 5 کے تناسب میں لے لیا۔ امن اور یتین کا منافع کا تناسب معلوم کیجیے۔  
1
5. ایک سا جھے دار کے چالو کھاتے کے نام کی طرف دکھائی جانے والی دو مدیں دیجیے۔  
1
6. دھص کے نجی اجرا سے کیا مطلب ہے؟  
1

7. امت اور کارٹک سا جھے دار ہیں اور نفع-نقصان برابر برابر بانٹتے ہیں۔ فرم کے منافعوں میں برابر حصے کے لیے انہوں نے سوربھ کو ایک سا جھے دار بنایا۔ اس مقصد کے لیے فرم کی ساکھ کا اندازہ قدر (super profits) کی چار سال کی خریداری کی بنیاد پر کیا جانا تھا۔ سوربھ کے شامل ہونے پر فرم کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی:

3

رقم (₹)	اثاثے	رقم (₹)	دین داریاں
75,000	مشینری		سرمائے : امت 90,000
15,000	فرنیچر	1,40,000	کارٹک 50,000
30,000	اسٹاک	20,000	ریزرو
20,000	متفرق قرض داران	25,000	قرض
50,000	نقد	5,000	متفرق قرض خواہان
<b>1,90,000</b>		<b>1,90,000</b>	

رٹرن کی عام در 12% سالانہ ہے۔ پچھلے چار سال میں فرم کا اوسط منافع 30,000 ₹ تھا۔ ساکھ میں سوربھ کے حصے کا حساب لگائیے۔

8. نو زمان لمیٹڈ نے 4,00,000 اکویٹی حصص قدر عرضی کے مطابق (at par) 10 ₹ کی قیمت پر جاری کیے۔ فی شیئر رقم کی ادائیگی مندرجہ ذیل طریقے کے مطابق کرنی تھی:

3

- درخواست پر - 3 ₹
- الٹمنٹ پر - 2 ₹
- پہلی اطلاع پر - 2 ₹
- آخری اطلاع پر - 3 ₹

اشیو مکمل طور پر سبسکرائب ہوا تھا اور تمام درخواست کنندگان کو پورے حصص الٹمنٹ کر دیے گئے۔ تمام calls مانگ لی گئیں۔ ایک شیئر ہولڈر ماہی نے جس کے پاس 6,000 حصص تھے پہلی کال کے ساتھ آخری کال کی بھی ادائیگی کر دی۔ شریا نے جس کے پاس 700 حصص تھے ادائیگی کی تاریخ پر پہلی کال کی رقم ادا نہیں کی۔ شریا نے آخری کال کے ہمراہ پہلی کال کی ادائیگی کر دی۔ الٹمنٹ رقم کی وصولیابی تک کمپنی کے اکاؤنٹ نے درست طور پر اندراجات کر دیے۔

اُس کے بعد کے اندراجات اس نے ادھورے چھوڑ دئے۔ ان اندراجات کو پورا کیجیے :

### نورمان لمیٹڈ کا جرنل

تاریخ	تفصیلات	F	نام رقم (₹)	جمع رقم (₹)
	اکوٹی شیئر پہلی کال کھاتہ نام ..... (4,00,000 حصص پر 2 ₹ فی شیئر پہلی کال پر واجب رقم)		8,00,000	8,00,000
	بینک کھاتہ نام ..... اکوٹی شیئر پہلی کال کھاتہ ..... (.....)		.....	.....
	اکوٹی شیئر دوسری اور آخری کال کھاتہ نام ..... اکوٹی شیئر سرمایہ (4,00,000 حصص پر 3 ₹ فی شیئر دوسری اور آخری کال پر واجب رقم)		.....	.....
	بینک کھاتہ نام ..... نام ..... اکوٹی شیئر دوسری اور آخری کال کھاتہ ..... (.....) (.....)		.....	.....

9. جتنا لمٹائیڈ کا منظور شدہ سرمایہ ₹ 10 فی شیئر کے حساب سے 2,00,000 اکوٹی شیئرز تھا۔ کمپنی نے 1,00,000 حصص کے لیے عوام سے درخواستیں طلب کیں۔ 97,000 حصص کے لیے درخواستیں موصول ہوئیں۔ رقم کی ادائیگی مندرجہ ذیل طریقے سے ہوئی تھی:

درخواست پر ₹ 2 فی شیئر، الاٹمنٹ اور پہلی و آخری کال پر ₹ 4 فی شیئر۔ ایک حصص دار جس کے پاس 600 حصص تھے، الاٹمنٹ کی رقم ادا کرنے میں ناکام رہا۔ اُس کے حصص ضبط کر لیے گئے۔ کمپنی نے پہلی اور آخری کال نہیں مانگی۔

کمپنی ایکٹ 2013 کے شیڈول III کے مطابق حصص سرمایہ کو کمپنی کی بیلنس شیٹ میں دکھائیے۔ کھاتوں کے نوٹس بھی تیار کیجیے۔

3

10. اے، بھاونا اور شریا سا جھے دار تھے اور نفع-نقصان کو 1 : 2 : 2 کے تناسب میں بانٹتے تھے۔ 1 جولائی 2017 کو شریا کی موت واقع ہوگئی۔ کھاتے کی کتابیں ہر سال 31 مارچ کو بند کی جاتی ہیں۔ سال 2016-17 کے لیے فروخت کی رقم ₹ 5,00,000 تھی اور 1 اپریل سے 30 جون 2017 تک ₹ 1,40,000 تھی۔ گذشتہ تین سال کے دوران منافع کی درفروخت کی 10% تھی۔ چونکہ شریا کا قانونی وارث اُس کا بیٹا تھا، جو مخصوص صلاحیت والا تھا، یہ فیصلہ کیا گیا کہ شریا کے کھاتوں کا تصفیہ کرنے کے لیے منافع کا حساب فروختوں پر 20% سے لگایا جائے گا۔

(a) شریا کی موت تک اُس کے منافع کے حصے کا حساب لگائیے اور اُس کے ضروری روزنامچہ اندراجات کیجیے۔

3

(b) اوپر کے پیرا میں ظاہر کی گئی قدر کا بھی حساب لگائیے۔

11. راجیو اور سنجو ایک فرم میں سا جھے دار تھے۔ اُن کے سا جھے داری کے کھاتے میں یہ ضابطہ درج تھا کہ منافعوں کی تقسیم مندرجہ ذیل طریقے سے کی جائے گی:

پہلے ₹ 20,000 راجیو کو اور باقی 1 : 4 کے تناسب میں۔ 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے منافع ₹ 60,000 تھا جس کی تقسیم سا جھے داروں کے درمیان کر دی گئی۔ 1-4-2016 کو اُن کا سرمایہ تھا: راجیو ₹ 90,000 اور سنجو ₹ 80,000۔ 6% سالانہ کی در سے سرمائے پر سود کی ادائیگی کی جانی چاہیے تھی۔ نفع-نقصان ترمیم شدہ (appropriation) کھاتہ تیار کرتے وقت سرمائے پر سود نہیں لگایا گیا۔

4

اس کے لیے ضروری تصحیحی اندراجات داخل کیجیے۔ اپنے کام کو واضح طور سے بتائیے۔

12. وینس لمیٹڈ ایک ریئل اسٹیٹ کمپنی ہے۔ اپنی سماجی ذمہ داری کو نبھانے کے لیے کمپنی نے بے گھر لوگوں کے لیے رین بسیرے تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا۔ کمپنی نے رکنس لمیٹڈ کے 10,00,000 ₹ کے اثاثوں اور 1,80,000 ₹ کی دین داریوں کو 7,60,000 ₹ کے عوض اپنے ذمے لیا۔ خریداری قیمت کی پوری ادائیگی کے لیے وینس لمیٹڈ نے رکنس لمیٹڈ کے حق میں 5% رعایت سے 100 ₹ فی ڈنچر کے حساب سے 9% ڈنچرز جاری کیے۔ مذکورہ بالا لین دین کے لیے وینس لمیٹڈ کی کتابوں میں ضروری روزنامچہ اندراجات کیجیے۔ ایسی قدروں کی پہچان بھی کیجیے جس کا لحاظ وینس لمیٹڈ نے کیا۔

4

13. بٹس لمیٹڈ نے 6% کی رعایت پر 6,00,000 ₹ کے 8% ڈنچرز جاری کیے۔ یہ ڈنچرز مساوی سالانہ قسطوں میں قابل بازیاہی (redeemable) تھے۔ ڈنچروں کے اجرا کے لیے ضروری روزنامچہ اندراجات کیجیے اور چار سال کا ڈنچرز کے اجرا پر بٹھ کھاتہ تیار کیجیے۔ اپنے کام کو واضح طور پر دکھائیے۔

6

14. گرجا اور گنیش ساچھے دار تھے اور وہ 3 : 2 کے تناسب میں نفع-نقصان بانٹتے تھے۔ 31 مارچ 2017 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی :

6

رقم (₹)	اثاثے	رقم (₹)	دین داری
20,000	نقد در بینک	80,000	قرض خواہ
	55,000	50,000	بینک اور ڈرافٹ
	گھٹا - مشکوک قرضوں	77,000	گرجا کے بھائی کا قرض
53,000	2,000	28,000	گنیش کا قرض
78,000	اسٹاک	15,000	سرمایہ کاری اُتار چڑھاؤ فنڈ
89,000	سرمایہ کاری	1,50,000	سرمایہ : گرجا
2,50,000	عمارت	2,50,000	1,00,000
10,000	نفع-نقصان کھاتہ		گنیش
<b>5,00,000</b>		<b>5,00,000</b>	

مذکورہ بالا تاریخ پر فرم تحلیل کر دی گئی۔ اثاثوں کی وصولیابی ہوگئی اور دین داریوں کو نمٹا دیا گیا۔

- (a) ₹ 6,000 کے قرضداران سے قرض کی رقم وصول نہیں ہوئی۔  
 (b) گر جانے اپنے بھائی کے قرض کی ادائیگی سے اتفاق کیا۔  
 (c) ₹ 10,000 کے ایک قرض خواہ کو اس کے کھاتے کے مکمل تصفیہ کے لیے صرف ₹ 3,000 ادا کیا گیا۔  
 (d) عمارت کو ₹ 1,80,000 پر نیلام کر دیا گیا اور نیلامی کرنے والے کا کمیشن ₹ 8,000 تھا۔  
 (e) گنیش نے اسٹاک کا ایک حصہ ₹ 4,000 (کتابی قیمت سے 20% کم) میں لے لیا۔ بچا ہوا اسٹاک باقی قرض خواہوں کو اُن کے کھاتوں کے مکمل تصفیہ کے بدلے دے دیا گیا۔  
 (f) سرمایہ کاریوں سے ₹ 9,000 کم وصول ہوا۔  
 (g) وصولی خرچ ₹ 17,000 تھا اور اُن کی ادائیگی گنیش نے کی۔  
 وصولی کھاتا، ساچھے داروں کے سرمایہ کھاتے اور بینک کھاتہ تیار کیجیے۔

15. پارتھ، رمن اور جیشا فرنیچر بنانے والی ایک فرم میں ساچھے دار ہیں۔ وہ 2 : 3 : 5 کے تناسب میں نفع-نقصان میں تقسیم کر رہے ہیں۔ 1 اپریل 2017 کو اُنہوں نے آئندہ نفع-نقصان کو 3 : 5 : 2 کے تناسب میں تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا۔ نفع-نقصان کھاتے میں اُن کی بیلنس شیٹ میں ₹ 4,000 کا ڈیبٹ بیلنس، ₹ 36,000 کا جنرل ریزرو

6 اور ₹ 12,000 کا معاوضہ ملازمین ریزرو ظاہر ہو رہا تھا۔ اُن کے درمیان اس پر اتفاق ہوا کہ :

- (i) فرم کی ساکھ کا اندازہ قدر ₹ 76,000 کیا جائے گا۔  
 (ii) اسٹاک (کتابی قدر ₹ 40,000) کی قدر میں 8% کمی کی جائے گی۔  
 (iii) ₹ 900 کے قرض خواہان دعویٰ نہیں کریں گے۔  
 (iv) معاوضہ ملازمین کا ₹ 20,000 کا دعویٰ تھا۔  
 (v) سرمایہ کاریوں (کتابی قدر ₹ 38,000) کا دوبارہ اندازہ قدر ₹ 40,000 پر کیا گیا۔  
 فرم ہر سال 'کیرفار یو' نام کے ضعیف افراد کے آشرم کو دان دینے کے لیے آرام دہ گھومنے والی کرسیاں بنانے کا کام کرتی ہے۔ ملک میں بڑھتی ہوئی آلودگی کی سطح کو ذہن میں رکھتے ہوئے فرم نے یہ فیصلہ کیا کہ سال 2017-18 سے منافع کا 10% ہر سال 'گرین فنڈ' میں منتقل کیا جائے گا اور اس کا استعمال خاص طور پر ماحولیات موافق کاموں کے لیے کیا جائے گا۔

- (a) مندرجہ بالا کے لیے ضروری روزنامچہ اندراجات کیجیے۔  
 (b) ایسی کنہی دو اقدار کو بھی بیان کیجیے جن پر مندرجہ بالا معاملے میں روشنی ڈالی گئی ہے۔

16. Manvet Ltd. نے 10 ₹ فی شیئر کے حساب سے 10,00,000 اکوٹی شیئرز جاری کرنے کے لیے درخواستیں

8

طلب کیں جن کی ادائیگی حسب ذیل طریقے سے ہونی تھیں :

درخواست اور الاٹمنٹ پر : 4 ₹ فی شیئر (1 ₹ پرمیئم کے ساتھ)

پہلی کال پر : 4 ₹ فی شیئر

دوسری و آخری کال پر : 3 ₹ فی شیئر

15,00,000 حصص کے لیے درخواستیں موصول ہوئیں اور سبھی درخواست کنندگان کو تناسب کے اعتبار سے الاٹمنٹ کر دیا گیا۔ درخواست کے وقت دی گئی زائد رقم کو پہلی کال پر واجب الادا رقم میں شامل کر لیا گیا۔ ایک شیئر ہولڈر نے جس نے 6,000 حصص کی درخواست دی تھی، پہلی اور دوسری و آخری کال کی رقم ادا نہیں کی۔ اُس کے حصص ضبط کر لیے گئے۔ ضبط شدہ حصص میں سے 90% حصص کو مکمل ادائیگی شدہ 8 ₹ فی شیئر کے حساب سے دوبارہ جاری کیا گیا۔

مندرجہ بالا لین دین کے لیے ضروری روزنامچہ اندراجات کیجیے۔

یا

ایکس لمیٹڈ نے 10 ₹ فی شیئر کے حساب سے 5,00,000 اکوٹی شیئرز مساوی الاصل قیمت پر جاری کرنے کے لیے درخواستیں طلب کیں۔ فی شیئر رقم کی ادائیگی مندرجہ ذیل طریقے کے مطابق کی جانی تھی :

درخواست پر - 1 ₹ فی شیئر

الاٹمنٹ پر - 2 ₹ فی شیئر

پہلی کال پر - 3 ₹ فی شیئر

دوسری و آخری کال پر - باقی رقم

8,00,000 حصص کے لئے درخواستیں موصول ہوئیں۔ 1,00,000 حصص کی درخواستوں کو مسترد کر دیا گیا اور باقی درخواست کنندگان کو تناسبی بنیاد پر حصص الاٹ کر دیے گئے۔ تمام کالیں مانگ لی گئیں۔ 5,000 شیئرز کے ایک شیئر ہولڈر اشوک نے الاٹمنٹ اور کال پر دی جانے والی رقم کی ادائیگی نہیں کی۔ ایک شیئر ہولڈر موہن جس نے 7,000 حصص کے لیے درخواست دی تھی پہلی اور دوسری و آخری کال کی رقم کی ادائیگی نہیں کی۔ دوسری و آخری کال کے بعد اشوک اور موہن کے حصص کو ضبط کر لیا گیا۔ ضبط شدہ حصص میں سے 8,000 حصص کو مکمل ادائیگی شدہ 12 ₹ کے حساب سے دوبارہ جاری کیا گیا۔ از سر نو جاری کیے گئے حصص میں اشوک کے ضبط شدہ حصص شامل تھے۔

ایکس لمیٹڈ کی کتابوں میں مندرجہ بالا لین دین کے لیے ضروری روزنامچہ اندراجات کیجیے۔



17. 31 مارچ 2017 کو ابھیر اور دویا کی بیلنس شیٹ جو 1:3 کے تناسب میں منافع تقسیم کرتے تھے حسب ذیل تھا: 8

### 31 مارچ 2017 کو ابھیر اور دویا کی بیلنس شیٹ

رقم (₹)	اثاثے	رقم (₹)	دین داریاں
1,40,000	نقد در بینک	2,20,000	قرض خواہان
	قرضداران	1,00,000	ملازمین کا پراویڈنٹ فنڈ
	منفی ڈوبے قرضدار	1,00,000	سرمایہ کاری اُتار چڑھاؤ فنڈ
6,00,000	50,000 کا انتظام	1,20,000	جزل ریزرو
3,00,000	اسٹاک	6,00,000	سرمایہ: ابھیر
	سرمایہ کاریاں	10,00,000	دویا
5,00,000	(بازار قیمت ₹ 4,40,000)	4,00,000	
<b>15,40,000</b>		<b>15,40,000</b>	

انہوں نے 1 اپریل 2017 کو منافع کے 1/5 حصے کے لیے بھور کو ایک نیا سا جھے دار بنایا۔

- بھور ساکھ پریمیم کے اپنے حصے کے لیے 80,000 ₹ لائے گا۔
  - اسٹاک کا اندازہ قدر 20,000 ₹ زیادہ کیا گیا۔
  - ایک قرضدار نے جس کے 5,000 ₹ کے واجبات ڈوبے قرضے کے طور پر قلمزد کر دئے گے تھے، اپنے مکمل تصفیے کے لیے 4,000 ₹ کی ادائیگی کی۔
  - 6,000 ₹ ماہانہ کی در سے دو ماہ کی تنخواہ باقی تھی۔
  - بھور کو نئی فرم کے کل سرمائے کا 1/5 کے برابر سرمایہ لانا تھا۔
- دوبارہ تشکیل شدہ فرم کا باز قدر اندازہ کھاتہ، سا جھے داروں کے سرمائے کا کھاتہ اور از سر نو تشکیل شدہ فرم کی بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

یا

کاویہ، مانیا اور نویتا سا جھے دار تھے اور بالترتیب 50%، 30% اور 20% منافعوں کا بٹوارہ کرتے تھے۔ 31 مارچ 2016 کو اُن کی بیلنس شیٹ حسبِ ذیل تھی :

31 مارچ 2016 کو کاویہ، مانیا اور نویتا کی بیلنس شیٹ

رقم (₹)	اثاثے	رقم (₹)	دین داریاں
8,90,000	قائم اثاثے	1,40,000	قرض خواہان
2,00,000	سرمایہ کاری	1,00,000	جنرل ریزرو
1,30,000	اسٹاک		سرمایہ :
	قرضداران		کاویہ 6,00,000
	- ڈوبے قرضوں کا		مانیا 5,00,000
3,70,000	انتظام	15,00,000	نویتا 4,00,000
1,50,000	بینک		
<b>17,40,000</b>		<b>17,40,000</b>	

مذکورہ بالا تاریخ کو کاویہ سبکدوش ہو گئی اور مانیا اور نویتا نے مندرجہ ذیل شرطوں پر فرم کو چالو رکھنے کا فیصلہ کیا :

- فرم کی ساکھ اندازہ قدر 60,000 ₹ کیا گیا اور ساکھ میں کاویہ کے حصے کا ایڈجسٹمنٹ فرم کو چالو رکھنے والے سا جھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔
  - ملازمین کے معاوضے کا 4,000 ₹ کا ایک دعویٰ تھا۔
  - سرمایہ کاریوں کا باز اندازہ قدر 2,13,000 ₹ کیا گیا۔
  - قائم اثاثوں پر 10% کی فرسودگی ہوئی۔
  - کاویہ کو 20,000 ₹ کی ادائیگی بینک ڈرافٹ کے ذریعے کی گئی اور باقی رقم اُس کے قرض کھاتے میں منتقل کر دی گئی، جس کی ادائیگی 10% سالانہ سود کے ساتھ دو برابر سالانہ قسطوں میں کرنا ہے۔
- باز اندازہ قدر کھاتے، سا جھے داروں کا سرمایہ کھاتے اور آخری ادائیگی تک کاویہ کا قرض کھاتے تیار کیجیے۔

حصہ - B

متبادل - I

(مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ)

(Analysis of Financial Statements)

18. ایک کمپنی کے 'دیے گئے قرض اور ایڈوانس' کے کیش فلو کا گوشوارہ بناتے ہوئے کس طرح کی سرگرمی مانا جائے گا؟
19. کیش فلو گوشوارہ بنانے کے بنیادی مقاصد کو بیان کیجیے۔
20. (a) کمپنی ایکٹ 2013 کے شیڈول III کے مطابق مختلف مدوں کو کن عنوانات اور ذیلی عنوانات کے تحت دکھایا جائے گا؟  
(i) ملازمین کی مراعات (benefits) کے انتظامات  
(ii) پیشگی کالیں  
(b) مالیاتی گوشواروں کے تجزیے کی کئی دو مدوں کا بیان کیجیے۔
21. (a) کسی کمپنی نے لاگت پر 25% مجموعی منافع کمایا۔ 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے اُس کا مجموعی منافع ₹ 5,00,000 تھا۔ کمپنی کا ایکوٹی شیئر سرمایہ ₹ 10,00,000 تھا، ریزرو اور سرپلس ₹ 2,00,000 تھا، طویل مدتی قرض ₹ 3,00,000 تھا اور نان کرنٹ اثاثے ₹ 10,00,000 کے تھے۔ کمپنی کے ورکنگ کیپٹل ٹرن اوور کے تناسب کا حساب لگائیے۔  
(b) وائی لمیٹڈ کا سود اور ٹیکس کے بعد خالص منافع ₹ 1,00,000 تھا۔ اُس کے چالو اثاثے ₹ 4,00,000؛ چالو دین داریاں ₹ 2,00,000؛ قائم اثاثے ₹ 6,00,000 اور 10% طویل مدتی قرض ₹ 4,00,000 تھا۔ ٹیکس کی در 20% تھی۔  
وائی لمیٹڈ کی سرمایہ کاری پر رٹرن کا حساب لگائیے۔
22. مندرجہ ذیل معلومات سے تقابلی نفع-نقصان گوشوارہ تیار کیجیے:

31 مارچ 2016	31 مارچ 2017	تفصیلات
₹ 18,00,000	₹ 24,00,000	آپریشنز سے آمدنی
25%	15%	دیگر آمدنی (آپریشنز سے آمدنی کا %)
50%	60%	اخراجات (آپریشنز سے آمدنی کا %)
40%	40%	ٹیکس کی در

## میوانک لمیٹڈ

## بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017

31 مارچ 2016 (₹)	31 مارچ 2017 (₹)	نوٹ نمبر	تفصیلات
			<b>I. اکوٹی اور دین داریاں</b>
			(1) حصص داروں کا فنڈ
1,00,000	3,00,000		(a) حصص سرمایہ
1,20,000	25,000	1	(b) ریزرو اور سرپلس
			(2) نان کرنٹ دین داریاں
60,000	80,000	2	طویل مدتی قرضے
			(3) چالو دین داریاں
20,000	6,000		(a) کاروباری دین دار
70,000	68,000	3	(b) قلیل مدتی انتظامات
<b>3,70,000</b>	<b>4,79,000</b>		<b>مُل</b>
			<b>II. اثاثے :</b>
			(1) قائم اثاثے
1,92,000	3,36,000	4	(2) چالو اثاثے
			(a) انونٹریز
60,000	67,000		(b) کاروباری قابل وصول رقوم
65,000	51,000		(c) نقد اور نقد کے مساوی چیزیں
49,000	25,000		(d) دیگر چالو اثاثے
4,000	-		
<b>3,70,000</b>	<b>4,79,000</b>		<b>مُل</b>

کھاتہ داری کے نوٹس :

2016 مارچ 31 (₹)	2017 مارچ 31 (₹)	تفصیلات	
1,20,000	25,000	رِزرو اور سرپلس سرپلس یعنی گوشوارہ نفع-نقصان میں بقایا	.1
1,20,000	25,000		
60,000	80,000	طویل مدتی قرضے 10% طویل مدتی قرضہ	.2
60,000	80,000		
70,000	68,000	قلیل مدتی انتظامات ٹیکس کا انتظام	.3
70,000	68,000		
2,15,000	3,84,000	قائم اثاثے مشینری	.4
(23,000)	(48,000)	جمع شدہ فرسودگی	
1,92,000	3,36,000		

اضافی معلومات :

(i) اضافہ قرضہ 1 جولائی 2016 کو لیا گیا تھا۔

(ii) دوران سال ₹ 53,000 ٹیکس ادا کیا گیا۔

کیش فلو گوشوارہ تیار کیجئے۔

حصہ - B

مبادل - II

(کمپیوٹرائزڈ اکاؤنٹنگ)

(Computerised Accounting)

18. اصطلاح 'Front End' ڈیٹا بیس کا کیا مطلب ہے؟ 1
19. MS Access استعمال کرنے والے ڈیزائنروں کے لیے 'Report Wizard' سازگار ٹول کیوں ہے؟ 1
20. کمپوزٹ ایٹری بیوٹ کا کیا مطلب ہے؟ یہ سمپل ایٹری بیوٹ سے کس طرح مختلف ہے؟ 4
21. ایسی کنہی چار شرائط کے بارے میں بتائیے جن پر ڈیسک ٹاپ ڈیٹا بیس اور سرور ڈیٹا بیس کے درمیان انتخاب کرنے کے لیے پیسہ لگانے کا فیصلہ کرنے سے پہلے غور کرنا چاہیے۔ 4
22. 'پاس ورڈ سکوریٹی' اور 'ڈیٹا والٹ' (Data Vault) کی اصطلاحات کی وضاحت کیجیے۔ 4
23. بیمہ انڈسٹریز نے ایک امبارنگ مشین ₹ 4,35,000 میں خریدی۔ کمپنی نے تنصیب اور ڈھلائی (transport) کے اخراجات کے اوپر ₹ 45,000 ادا کیے۔ یہ فرض کرتے ہوئے کے 5 سال کے ختم ہونے پر مشین کی بچی ہوئی قیمت ₹ 2,00,000 ہے، ایم ایس ایکسل میں فارمولوں کا استعمال کرتے ہوئے Straight Line Method سے فرسودگی اور اس کی در کا حساب لگائیے۔ 6







SET – 1

Series : SGN/C

कोड नं. **67/1**  
Code No.

रोल नं.

--	--	--	--	--	--	--

Roll No.

परीक्षार्थी कोड को उत्तर-पुस्तिका के मुख-पृष्ठ पर अवश्य लिखें ।

Candidates must write the Code on the title page of the answer-book.

- कृपया जाँच कर लें कि इस प्रश्न-पत्र में मुद्रित पृष्ठ 24 हैं ।
- प्रश्न-पत्र में दाहिने हाथ की ओर दिए गए कोड नम्बर को छात्र उत्तर-पुस्तिका के मुख-पृष्ठ पर लिखें ।
- कृपया जाँच कर लें कि इस प्रश्न-पत्र में 23 प्रश्न हैं ।
- कृपया प्रश्न का उत्तर लिखना शुरू करने से पहले, प्रश्न का क्रमांक अवश्य लिखें ।
- इस प्रश्न-पत्र को पढ़ने के लिए 15 मिनट का समय दिया गया है । प्रश्न-पत्र का वितरण पूर्वाह्न में 10.15 बजे किया जाएगा । 10.15 बजे से 10.30 बजे तक छात्र केवल प्रश्न-पत्र को पढ़ेंगे और इस अवधि के दौरान वे उत्तर-पुस्तिका पर कोई उत्तर नहीं लिखेंगे ।
- Please check that this question paper contains 24 printed pages.
- Code number given on the right hand side of the question paper should be written on the title page of the answer-book by the candidate.
- Please check that this question paper contains 23 questions.
- **Please write down the Serial Number of the question before attempting it.**
- 15 minute time has been allotted to read this question paper. The question paper will be distributed at 10.15 a.m. From 10.15 a.m. to 10.30 a.m., the students will read the question paper only and will not write any answer on the answer-book during this period.

## लेखाशास्त्र

## ACCOUNTANCY

निर्धारित समय : 3 घण्टे

Time allowed : 3 hours

अधिकतम अंक : 80

Maximum Marks : 80

**सामान्य निर्देश :**

- (i) यह प्रश्न-पत्र दो भागों में विभक्त है – क और ख ।
- (ii) भाग – क सभी के लिए अनिवार्य है ।
- (iii) भाग – ख के दो विकल्प हैं – वित्तीय विवरणों का विश्लेषण तथा अभिकलित्र लेखांकन ।
- (iv) भाग – ख से केवल एक ही विकल्प के प्रश्नों के उत्तर लिखिए ।
- (v) किसी प्रश्न के सभी भागों के उत्तर एक ही स्थान पर लिखे जाने चाहिए ।

**General Instructions :**

- (i) This question paper contains **two** parts **A** and **B**.
- (ii) Part **A** is **compulsory** for all.
- (iii) Part **B** has **two** options : Option – **I** Analysis of Financial Statements and Option – **II** Computerized Accounting.
- (iv) Attempt only **one** option of Part **B**.
- (v) All parts of a question should be attempted at one place.

**भाग – क**

**PART – A**

**(साझेदारी फर्मों तथा कम्पनियों के लिए लेखांकन)**

**(Accounting for Partnership Firms and Companies)**

1. विनय तथा नमन साझेदार हैं तथा 4 : 1 के अनुपात में लाभ का बंटवारा कर रहे हैं । उनकी पूँजी क्रमशः ₹ 90,000 तथा ₹ 70,000 थी । लाभ में 1/3 भाग के लिए उन्होंने प्रतीक को फर्म में प्रवेश दिया । प्रतीक अपनी पूँजी के रूप में ₹ 1,00,000 लाया । फर्म की ख्याति की गणना कीजिए । 1  
Vinay and Naman are partners sharing profit in the ratio of 4:1. Their capitals were ₹ 90,000 and ₹ 70,000 respectively. They admitted Prateek for 1/3 share in the profits. Prateek brought ₹ 1,00,000 as his capital. Calculate the value of firm's goodwill.
2. मृत साझेदार के अंश का शेष साझेदार किस अनुपात में अधिग्रहण करते हैं ? 1  
In which ratio do the remaining partners acquire the share of the deceased partner ?
3. साझेदारी फर्म के विघटन के समय स्थिति-विवरण के सम्पत्ति पक्ष में दिखाए गए साझेदार के ऋण के लिए रोज़नामचा प्रविष्टि दीजिए । 1  
Give the journal entry for the treatment of partner's loan appearing on the asset side of the Balance Sheet, on dissolution of a partnership firm.

4. अमन, यतिन तथा उमा, साझेदार थे तथा लाभ तथा हानि को 5 : 3 : 2 के अनुपात में बांटते थे। उमा ने अवकाश ग्रहण किया और उसके अंश को अमन तथा यतिन ने 5 : 3 के अनुपात में ले लिया। अमन तथा यतिन का अधिलाभ अनुपात ज्ञात कीजिए। 1

Aman, Yatin and Uma were partners and were sharing profits and losses in the ratio of 5 : 3 : 2. Uma retired and her share was taken over by Aman and Yatin 5 : 3 in ratio. Calculate the gaining ratio of Aman and Yatin.

5. एक साझेदार के चालू खाते के नाम पक्ष की ओर दिखाई जाने वाली दो मद दीजिए। 1

Give two items which may appear on the debit side of a Partner's Current Account.

6. 'अंशों के निजी निर्गमन' से क्या अभिप्राय है ? 1

What is meant by 'Private Placement of Shares' ?

7. अमित एवं कार्तिक साझेदार हैं तथा लाभ-हानि बराबर-बराबर बाँटते हैं। फर्म के लाभों में बराबर अंश के लिए उन्होंने सौरभ को फर्म का एक साझेदार बनाया। इस उद्देश्य के लिए फर्म की ख्याति का मूल्यांकन अधिलाभों के चार वर्षों के क्रय के आधार पर करना था। 3

सौरभ के प्रवेश पर फर्म का स्थिति – विवरण निम्न प्रकार से था :

देयताएँ	राशि (₹)	सम्पत्तियाँ	राशि (₹)
पूँजी :		मशीनरी	75,000
अमित – 90,000		फर्नीचर	15,000
कार्तिक – <u>50,000</u>	1,40,000	स्टॉक	30,000
संचय	20,000	विविध देनदार	20,000
ऋण	25,000	रोकड़	50,000
विविध लेनदार	5,000		
	<b>1,90,000</b>		<b>1,90,000</b>

प्रत्याय की सामान्य दर 12% प्रतिवर्ष है। पिछले चार वर्षों का फर्म का औसत लाभ ₹ 30,000 था। ख्याति में सौरभ के अंश की गणना कीजिए।

Amit and Kartik are partners sharing profits and losses equally. They decided to admit Saurabh for an equal share in the profits. For this purpose the goodwill of the firm was to be valued at four years' purchase of super profits.

The Balance Sheet of the firm on Saurabh's admission was as follows :

Liabilities	Amount(₹)	Assets	Amount(₹)
Capitals :		Machinery	75,000
Amit 90,000		Furniture	15,000
Kartik <u>50,000</u>	1,40,000	Stock	30,000
Reserve	20,000	Sundry Debtors	20,000
Loan	25,000	Cash	50,000
Sundry Creditors	5,000		
	<b>1,90,000</b>		<b>1,90,000</b>

The normal rate of return is 12% per annum. Average profit of the firm for the last four years was ₹ 30,000. Calculate Saurabh's share of goodwill.

8. नवनिर्माण लिमिटेड ने ₹ 10 प्रत्येक के 4,00,000 समता अंशों को सम-मूल्य पर निर्गमित किया । प्रति अंश राशि का भुगतान निम्न प्रकार से करना था :

3

आवेदन पर - ₹ 3

आबंटन पर - ₹ 2

प्रथम याचना पर ₹ 2

अंतिम याचना पर ₹ 3

निर्गमन पूर्ण रूप से अभिदत्त हुआ तथा सभी आवेदकों को पूर्ण अंशों का आबंटन कर दिया गया । सभी याचनाएँ माँग ली गई । 6,000 अंशों के एक अंशधारी माही ने, प्रथम याचना के साथ, अंतिम याचना का भुगतान कर दिया । श्रेय ने, जिसके पास 700 अंश थे देय तिथि पर प्रथम याचना का भुगतान नहीं किया । श्रेय ने अंतिम याचना के साथ प्रथम याचना का भुगतान कर दिया । आबंटन राशि की प्राप्ति तक कम्पनी के लेखापाल ने प्रविष्टियों का लेखांकन सही कर दिया । उसके पश्चात उसके द्वारा निम्नलिखित प्रविष्टियाँ अधूरी छोड़ दी गई । इन प्रविष्टियों को पूरा कीजिए ।

(नवनिर्माण लिमि. का जरनल)

तिथि	विवरण	पृष्ठ संख्या	नाम राशि (₹)	जमा राशि (₹)
	समता अंश प्रथम याचना खाता नाम ..... (4,00,000 अंशों पर ₹ 2 प्रति अंश प्रथम याचना राशि देय)		8,00,000	8,00,000
	बैंक खाता नाम ..... नाम समता अंश प्रथम याचना खाता ..... (.....)		..... .....	..... .....
	समता अंश दूसरी एवं अन्तिम याचना खाता नाम समता अंश पूँजी खाता (4,00,000 अंशों पर ₹ 3 प्रति अंश की दर से अन्तिम याचना देय)		.....	.....
	बैंक खाता नाम ..... नाम समता अंश दूसरी तथा अन्तिम याचना खाता ..... (..... .....)		..... .....	..... .....

Navnirman Ltd. issued 4,00,000 equity shares of ₹ 10 each at par. The amount per share was payable as follows :

₹ 3 on application; ₹ 2 on allotment; ₹ 2 on first call and ₹ 3 on final call. The issue was fully subscribed and the shares were allotted fully to all the applicants. All calls were made. Mahi, a shareholder holding 6,000 shares paid the final call money along with the first call. Shrey holding 700 shares did not pay the first call on the due date. Shrey paid the first call along with the final call. The accountant of the company had correctly passed the entries till receipt of allotment money. After that the following entries were left incomplete by him. Complete these entries.

**Journal of Navnirman Ltd.**

Date	Particulars	F	Dr. Amount (₹)	Cr. Amount (₹)
	Equity Share first call A/c. Dr. To ..... (Being first call due on 4,00,000 shares @ ₹ 2 per share)		8,00,000	8,00,000
	Bank A/c Dr. ..... Dr. To Equity Share first call A/c To ..... (.....)		..... .....	..... .....
	Equity Share second and final call A/c. Dr. To Equity Share Capital A/c (Being final call due on 4,00,000 shares @ ₹ 3 per share)		.....	.....
	Bank A/c. Dr. ..... Dr. To Equity Share second and final call A/c. To ..... (.....)		..... .....	..... .....

9. जनता लिमिटेड की अधिकृत पूँजी ₹ 10 प्रत्येक के 2,00,000 समता अंश थी। कम्पनी ने 1,00,000 अंशों के अभिदान के लिए जनता को आमंत्रित किया। 97,000 अंशों के लिए आवेदन प्राप्त हुए। राशि का भुगतान निम्न प्रकार से करना था - आवेदन पर ₹ 2 प्रति अंश, आबंटन तथा प्रथम एवं अंतिम याचना प्रत्येक पर ₹ 4 प्रति अंश। एक अंशधारी जो 600 अंशों का धारक था, आबंटन राशि देने में असफल रहा। उसके अंशों का हरण कर लिया गया। कम्पनी ने प्रथम तथा अंतिम याचना नहीं मांगी।

कम्पनी अधिनियम, 2013 की अनुसूची III के अनुसार अंश पूँजी को कम्पनी के स्थिति-विवरण में दर्शाए। खातों के नोट्स भी तैयार कीजिए।

3

Janta Ltd. had an authorized capital of 2,00,000 equity shares of ₹ 10 each. The company offered to the public for subscription 1,00,000 shares. Applications were received for 97,000 shares. The amount was payable as follows on application was ₹ 2 per share, ₹ 4 was payable each on allotment and first and final call. A shareholder holding 600 shares failed to pay the allotment money. His shares were forfeited. The company did not make the first and final call.

Present the share capital in the Balance Sheet of the company as per Schedule III of the Companies Act, 2013. Also prepare Notes to accounts.

10. अजय, भावना तथा श्रेया साझेदार थे तथा 2 : 2 : 1 के अनुपात में लाभ-हानि बाँटते थे । 1 जुलाई, 2017 को श्रेया की मृत्यु हो गई । लेखा पुस्तकें प्रति वर्ष 31 मार्च को बन्द की जाती हैं । 2016 -17 वर्ष के लिए विक्रय की राशि ₹ 5,00,000 थी तथा 1 अप्रैल से 30 जून, 2017 तक ₹ 1,40,000 थी । पिछले तीन वर्षों के दौरान लाभ दर विक्रय की 10% थी । चूंकि श्रेया का कानूनी उत्तराधिकारी उसका इकलौता बेटा था, जो कि विशिष्ट रूप से योग्य था, यह निर्णय लिया गया कि श्रेया के खातों का निपटान करने के लिए लाभ की गणना विक्रय के 20% पर की जाएगी ।

(क) श्रेया की मृत्यु की तिथि तक लाभों में उसके भाग की गणना कीजिए तथा उसके लिए आवश्यक रोज़नामचा प्रविष्टि कीजिए ।

(ख) उपरोक्त अनुच्छेद में जिस मूल्य पर प्रकाश डाला गया है, उसका भी उल्लेख कीजिए ।

3

Ajay, Bhawna and Shreya were partners sharing profits in the ratio 2:2:1. On July 1, 2017 Shreya died. The books of accounts are closed on March 31 every year. Sales for the year 2016-17 amounted to ₹ 5,00,000 and that from 1<sup>st</sup> April to 30<sup>th</sup> June 2017 were ₹ 1,40,000. The rate of profit during the past three years had been 10% on sales. Since Shreya's legal representative was her only son, who is specially abled, it was decided that the profit for the purpose of settling Shreya's account is to be calculated as 20% on sales.

(a) Calculate Shreya's share of profits till the date of her death and pass necessary a journal entry for the same.

(b) Also, state the value highlighted in the above para.

11. राजीव तथा संजीव एक फर्म में साझेदार थे। उनके साझेदारी संलेख में प्रावधान था कि लाभों का बँटवारा निम्न प्रकार से किया जाएगा :

पहले ₹ 20,000 राजीव को तथा शेष 4 : 1 के अनुपात में। 31 मार्च, 2017 को समाप्त हुए वर्ष के लिए लाभ ₹ 60,000 था, जिसका बँटवारा साझेदारों के मध्य कर दिया गया। 01-04-2016 को उनकी पूँजी थी, राजीव - ₹ 90,000 तथा संजीव ₹ 80,000। 6% वार्षिक दर से पूँजी पर ब्याज का भुगतान किया जाना था। लाभ-हानि समायोजन खाता तैयार करते समय पूँजी पर ब्याज नहीं लगाया गया।

इसके लिए आवश्यक शोधन प्रविष्टि कीजिए। अपने कार्य को स्पष्ट रूप से दर्शाइए।

4

Rajiv and Sanjeev were partners in a firm. Their partnership deed provided that the profits shall be divided as follows :

First ₹ 20,000 to Rajeev and the balance in the ratio of 4 : 1. The profits for the year ended 31<sup>st</sup> March, 2017 were ₹ 60,000 which had been distributed among the partners. On 1-4-2016 their capitals were Rajeev ₹ 90,000 and Sanjeev ₹ 80,000. Interest on capital was to be provided @ 6% p.a. While preparing the profit and loss appropriation interest on capital was omitted.

Pass necessary rectifying entry for the same. Show your workings clearly.

12. वीनस लिमिटेड एक रियल एस्टेट कम्पनी है। अपने निगमित सामाजिक उत्तरदायित्वों के निर्वाहन हेतु इसने बेघर लोगों के लिए रात्रि निवास निर्माण करने का निर्णय लिया। कम्पनी ने केयंस लिमिटेड की ₹ 10,00,000 की सम्पत्तियों तथा ₹ 1,80,000 की देयताओं का अधिग्रहण ₹ 7,60,000 में किया। क्रय मूल्य के पूर्ण निपटान हेतु वीनस लिमिटेड ने केयंस लिमिटेड के पक्ष में ₹ 100 प्रत्येक के 9% ऋणपत्रों का निर्गमन 5% बट्टे पर किया।

उपरोक्त लेनदेनों के लिए वीनस लिमिटेड की पुस्तकों में आवश्यक रोज़नामचा प्रविष्टियाँ कीजिए। वीनस लिमिटेड द्वारा ध्यान में रखे गये मूल्य की पहचान भी कीजिए।

4

Venus Ltd., is a real estate company. To discharge its corporate Social Responsibility, it decided to construct a night shelter for the homeless. The company took over assets of ₹ 10,00,000 and liabilities of ₹ 1,80,000 of Cayns Ltd. for ₹ 7,60,000. Venus Ltd.. issued 9% Debentures of ₹ 100 each at a discount of 5% in full satisfaction of the purchase consideration in favour of Cayns Ltd.

Pass necessary journal entries in the books of Venus Ltd. for the above transactions. Also identify the value observed by Venus Ltd.



13. बूट्स लिमिटेड ने ₹ 6,00,000 के 8% ऋणपत्रों को 6% बट्टे पर निर्गमित किया। ऋणपत्रों का शोधन चार-समान वार्षिक किश्तों में करना था। ऋणपत्रों के निर्गमन के लिए आवश्यक रोजनामचा प्रविष्टियाँ कीजिए तथा चार वर्षों का 'ऋणपत्र निर्गमन बढ़ा खाता' तैयार काजिए। अपने कार्य को स्पष्ट रूप से दर्शाइए।

6

Boots Ltd. issued ₹ 6,00,000, 8% Debentures at a discount of 6%. The debentures were redeemable in four equal annual instalments. Pass necessary journal entries for issue of debentures and prepare 'Discount on issue of debentures Account' for four years. Show your workings clearly.

14. गिरिजा तथा गणेश साझेदार थे तथा 2 : 3 के अनुपात में लाभ-हानि बाँटते थे। 31 मार्च, 2017 को उनका स्थिति-विवरण निम्न प्रकार था :

6

देयताएँ	राशि (₹)	सम्पत्तियाँ	राशि (₹)
लेनदार	80,000	बैंक में रोकड़	20,000
बैंक अधिविकर्ष	50,000	देनदार	55,000
गिरिजा के भाई का ऋण	77,000	घटा – संदिग्ध ऋणों के लिए प्रावधान	<u>2,000</u>
गणेश का ऋण	28,000	स्टॉक	78,000
निवेश घटत-बढ़त कोष	15,000	निवेश	89,000
पूँजी :		भवन	2,50,000
गिरिजा 1,50,000		लाभ-हानि खाता	10,000
गणेश <u>1,00,000</u>	2,50,000		
	<b>5,00,000</b>		<b>5,00,000</b>

उपरोक्त तिथि को फर्म का विघटन हो गया। सम्पत्तियाँ बेच दी गई तथा देयताओं का भुगतान निम्न प्रकार से हुआ :

- (क) ₹ 6,000 के देनदारों की राशि डूबत हो गई।  
(ख) गिरिजा अपने भाई का ऋण भुगतान करने के लिए सहमत हो गया।  
(ग) ₹ 10,000 के एक लेनदार को उसके खाते के पूर्ण निपटान हेतु ₹ 3,000 का भुगतान किया गया।  
(घ) भवन को ₹ 1,80,000 पर नीलाम कर दिया गया तथा नीलामीकर्ता का कमीशन ₹ 8,000 था।  
(ङ) गणेश ने स्टॉक का एक भाग ₹ 4,000 (जो पुस्तकीय मूल्य से 20% कम था) में ले लिया। बचा हुआ स्टॉक शेष लेनदारों को उनके खातों के पूर्ण निपटान हेतु दे दिया गया।  
(च) निवेशों से ₹ 9,000 कम वसूल हुए।  
(छ) वसूली व्यय ₹ 17,000 थे और उनका भुगतान गणेश ने किया।  
वसूली खाता, साझेदारों के पूँजी खाते तथा बैंक खाता तैयार कीजिए।

Girija and Ganesh were partners in a firm sharing, profits and losses in the ratio of 2 : 3. On 31<sup>st</sup> March, 2017 their Balance Sheet was as follows :

Liabilities	Amount (₹)	Assets	Amount (₹)
Creditors	80,000	Cash at Bank	20,000
Bank Overdraft	50,000	Debtors	55,000
Girija's Brother's loan	77,000	Less: Provision for	
Ganesh's loan	28,000	doubtful debts	<u>2,000</u>
Investment Fluctuation Fund	15,000	Stock	78,000
Capitals :		Investments	89,000
Girija	1,50,000	Buildings	2,50,000
Ganesh	<u>1,00,000</u>	Profit and Loss A/c.	10,000
	<b>5,00,000</b>		<b>5,00,000</b>

On the above date the firm was dissolved. The assets were realized and the liabilities were paid off as follows :

- (a) Debtors of ₹ 6,000 were proved bad.
- (b) Girija agreed to pay off her brother's Loan.
- (c) One of the creditors for ₹ 10,000 was paid only ₹ 3,000 in full settlement of his account.
- (d) Buildings were auctioned for ₹ 1,80,000 and the auctioneer's commission amounted to ₹ 8,000.
- (e) Ganesh took over part of stock at ₹ 4,000 (being 20% less than the book value). Balance of the Stock was handed over to the remaining creditors in full settlement of their account.
- (f) Investments realized ₹ 9,000 less.
- (g) Realisation expenses amounted to ₹ 17,000 and were paid by Ganesh.

Prepare Realisation Account, Partners' Capital Accounts and Bank Account.

15. पार्थ, रमन तथा जैशा फर्नीचर बनाने वाली एक फर्म में साझेदार हैं। वे 5 : 3 : 2 के अनुपात में लाभ-हानि का बँटवारा करते रहे हैं। 1 अप्रैल, 2017 से उन्होंने भावी लाभ-हानि को 2 : 5 : 3 के अनुपात में बाँटने का निर्णय लिया। उनका स्थिति-विवरण लाभ-हानि खाते में ₹ 4,000 का नाम शेष, ₹ 36,000 का सामान्य संचय शेष तथा ₹ 12,000 का कर्मचारी क्षतिपूर्ति संचय शेष दर्शा रहा था। यह सहमति हुई कि – 6

- (i) फर्म की ख्याति का मूल्यांकन ₹ 76,000 किया जाएगा।
- (ii) स्टॉक का (₹ 40,000 पुस्तकीय मूल्य) 8% से मूल्यहास किया जाएगा।
- (iii) ₹ 900 के लेनदार दावा नहीं करेंगे।
- (iv) कर्मचारी क्षतिपूर्ति का ₹ 20,000 का दावा था।
- (v) निवेशों को (₹ 38,000 पुस्तकीय मूल्य) ₹ 40,000 पर पुनर्मूल्यांकित किया गया।

फर्म प्रति वर्ष एक वृद्धाश्रम 'केयर फॉर यू' को दान देने के लिए आरामदायक दोलन कुर्सियों का निर्माण करती है। देश में बढ़ते हुए प्रदूषण स्तर को ध्यान में रखते हुए फर्म ने यह निर्णय लिया कि वर्ष 2017-18 से आरंभ करके प्रति वर्ष लाभों का 10%, 'हरित कोष' में स्थानान्तरित किया जाएगा और इसका उपयोग मुख्य रूप से पर्यावरण-मित्र-क्रियाओं के लिए होगा।

- (क) उपरोक्त के लिए आवश्यक रोज़नामचा प्रविष्टियाँ कीजिए।
- (ख) ऐसे किन्हीं दो मूल्यों का भी उल्लेख कीजिए जिन पर उपरोक्त स्थिति में प्रकाश डाला गया है।

Parth, Raman and Zaisha are partners in a firm manufacturing furniture. They have been sharing profits and losses in the ratio of 5 : 3 : 2. From 1<sup>st</sup> April, 2017 they decided to share future profits and losses in the ratio of 2 : 5 : 3. Their Balance Sheet showed a debit balance of ₹ 4,000 in Profit & Loss Account; balance of ₹ 36,000 in General Reserve and a Balance of ₹ 12,000 in Workmen's Compensation Reserve. It was agreed that –

- (i) The goodwill of the firm be valued at ₹ 76,000.
- (ii) The Stock (book value of ₹ 40,000) was to be depreciated by 8%.
- (iii) Creditors amounting to ₹ 900 were not likely to be claimed.
- (iv) Claim on account of Workmen's Compensation amounted to ₹ 20,000.
- (v) Investments (book value ₹ 38,000) were revalued at ₹ 40,000.

The firm manufactures comfortable rocking chairs for donating to 'Kareforyou' an Old Age Home every year. Taking cognizance of the rising pollution levels in the country, the firm has decided to transfer 10% of the profits every year to 'Green Fund' primarily used for environment friendly activities starting from the year 2017-18.

- (a) Pass necessary Journal entries for the above.
- (b) Also state any two values highlighted in the above case.

16. मनवत लिमिटेड ने ₹ 10 प्रत्येक के 10,00,000 समता अंशों को निर्गमित करने के लिए आवेदन आमंत्रित किए। जिनका भुगतान निम्न प्रकार से देय था :

आवेदन एवं आबंटन पर : ₹ 4 प्रति अंश (₹ 1 प्रीमियम सहित)

प्रथम याचना पर : ₹ 4 प्रति अंश

द्वितीय एवं अंतिम याचना पर : ₹ 3 प्रति अंश

15,00,000 अंशों के लिए आवेदन प्राप्त हुए तथा सभी आवेदकों को अनुपातिक आधार पर आबंटन कर दिया गया। आधिक्य आवेदन राशि का समायोजन याचनाओं पर देय राशि में किया गया। एक अंशधारी, जिसने 6,000 अंशों के लिए आवेदन किया था, प्रथम तथा द्वितीय एवं अंतिम याचना का भुगतान नहीं किया। उसके अंशों का हरण कर लिया गया। हरण किए गए अंशों में से 90% अंशों को ₹ 8 प्रति अंश पूर्ण प्रदत्त पुनः निर्गमित कर दिया गया।

उपरोक्त लेनदेनों के लिए कम्पनी की पुस्तकों में आवश्यक रोजनामचा प्रविष्टियाँ कीजिए।

#### अथवा

एक्स लिमिटेड ने ₹ 10 प्रत्येक के 5,00,000 समता अंशों को सममूल्य पर निर्गमित करने हेतु आवेदन आमंत्रित किए। प्रति अंश राशि का भुगतान निम्न प्रकार से करना था :

आवेदन पर – ₹ 1 प्रति अंश

आबंटन पर – ₹ 2 प्रति अंश

प्रथम याचना पर – ₹ 3 प्रति अंश

दूसरी तथा अन्तिम याचना पर – शेष

8,00,000 अंशों के लिए आवेदन प्राप्त हुए। 1,00,000 अंशों के आवेदनों को रद्द कर दिया गया तथा शेष आवेदकों को अनुपातिक आधार पर अंशों का आबंटन कर दिया गया। आवेदन पर प्राप्त अतिरिक्त राशि का समायोजन आबंटन पर देय राशि में कर लिया गया। सभी याचनाएँ माँग ली गईं। 5,000 अंशों के एक अंशधारक अशोक ने आबंटन राशि तथा याचना राशि का भुगतान नहीं किया। एक अंशधारक मोहन, जिसने 7,000 अंशों के लिए आवेदन किया था, प्रथम तथा दूसरी एवं अन्तिम याचना का भुगतान करने में असफल रहा। दूसरी तथा अन्तिम याचना के पश्चात् अशोक तथा मोहन के अंशों का हरण कर लिया गया। हरण किए गये अंशों में से 8000 अंशों का ₹ 12 प्रति अंश पूर्ण प्रदत्त पुनः निर्गमित कर दिया गया। पुनः निर्गमित अंशों में अशोक के हरण किए गए सभी अंश सम्मिलित थे।

एक्स लिमिटेड की पुस्तकों में उपरोक्त लेनदेनों के लिए आवश्यक रोजनामचा प्रविष्टियाँ कीजिए।

Manvet Ltd. invited applications for issuing 10,00,000 equity shares of ₹ 10 each payable as follows :

On application and allotment ₹ 4 per share (including premium ₹ 1)

On first call ₹ 4 per share,

On second and final call ₹ 3 per share.

Applications for 15,00,000 shares were received and pro-rata allotment was made to all the applicants. Excess application money was adjusted on the sums due on calls. A shareholder who had applied for 6,000 shares did not pay the first, and the second and final call. His shares were forfeited. 90% of the forfeited shares were reissued at ₹ 8 per share fully paid up.

Pass necessary journal entries for the above transactions in the books of the company.

**OR**

X Ltd. invited applications for issuing 5,00,000 equity shares of ₹ 10 each at par. The amount per share was payable as follows :

On Application ₹ 1 per share

On Allotment ₹ 2 per share

On First call ₹ 3 per share

On Second and Final call – Balance.

Applications for 8,00,000 shares were received. Applications for 1,00,000 shares were rejected and pro-rata allotment was made to the remaining applicants. Excess money received with applications was adjusted towards sums due on allotment. All calls were made. Ashok a shareholder holding 5000 shares failed to pay the allotment and the call money. Mohan, a shareholder who had applied for 7000 shares, failed to pay the first and second and final call. Shares of Ashok and Mohan were forfeited after the second and final call. Of the forfeited shares 8000 shares were re-issued at ₹ 12 per share fully paid up. The re-issued shares included all the forfeited shares of Ashok.

Pass necessary journal entries for the above transactions in the books of X Ltd.

17. 31 मार्च, 2017 को अभीर तथा दिव्या का स्थिति-विवरण, जो 3 : 1 के अनुपात में लाभ बाँटते थे, निम्न प्रकार से था :

8

**31 मार्च, 2017 को अभीर तथा दिव्या का स्थिति-विवरण**

देयताएँ	राशि (₹)	सम्पत्तियाँ	राशि (₹)
लेनदार	2,20,000	बैंक में रोकड़	1,40,000
कर्मचारी भविष्य निधि कोष	1,00,000	देनदार	6,50,000
निवेश बढ़त-घटत निधि	1,00,000	घटा : डूबत ऋणों	
सामान्य संचय	1,20,000	के लिए प्रावधान	<u>50,000</u>
पूँजी :		स्टॉक	3,00,000
अभीर : 6,00,000		निवेश (बाजार मूल्य ₹ 4,40,000)	5,00,000
दिव्या : <u>4,00,000</u>	10,00,000		
	<b>15,40,000</b>		<b>15,40,000</b>

1 अप्रैल, 2017 को उन्होंने 1/5 भाग के लिए विभोर को एक नया साझेदार बनाया ।

(क) विभोर ख्याति प्रीमियम के अपने भाग के लिए ₹ 80,000 लायेगा ।

(ख) स्टॉक का मूल्यांकन ₹ 20,000 अधिक किया गया ।

(ग) एक देनदार जिसकी देय राशि ₹ 5,000 थी, तथा जिसे डूबत ऋण के रूप में अपलिखित कर दिया गया था, ने पूर्ण निपटान हेतु ₹ 4,000 का भुगतान किया ।

(घ) ₹ 6,000 प्रति माह की दर से दो मास का वेतन अदत्त था ।

(ङ) विभोर नई फर्म की कुल पूँजी के 1/5 भाग के बराबर पूँजी लायेगा ।

पुनर्मूल्यांकन खाता, साझेदारों के पूँजी खाते तथा पुनर्गठित फर्म का स्थिति-विवरण तैयार कीजिए ।

**अथवा**

काव्या, मान्या तथा नविता साझेदार थे तथा क्रमशः 50%, 30% व 20% लाभों का बँटवारा करते थे । 31 मार्च, 2016, को उनका स्थिति-विवरण निम्न प्रकार था :

**31 मार्च, 2016 को काव्या, मान्या तथा नविता का स्थिति-विवरण**

देयताएँ	राशि (₹)	सम्पत्तियाँ	राशि (₹)
लेनदार	1,40,000	स्थायी सम्पत्तियाँ	8,90,000
सामान्य संचय	1,00,000	निवेश	2,00,000
पूँजी :		स्टॉक	1,30,000
काव्या 6,00,000		देनदार 4,00,000	
मान्या 5,00,000		घटा – डूबत ऋणों के लिए	
नविता <u>4,00,000</u>	15,00,000	प्रावधान <u>30,000</u>	3,70,000
		बैंक	1,50,000
	<b>17,40,000</b>		<b>17,40,000</b>

उपरोक्त तिथि को काव्या ने अवकाश ग्रहण किया तथा मान्या एवं नविता ने निम्न शर्तों पर फर्म को चालू रखने का निर्णय लिया :

- (क) फर्म की ख्याति का मूल्यांकन ₹ 60,000 किया गया तथा ख्याति में काव्या के भाग का समायोजन फर्म को चालू रखने वाले साझेदारों के पूँजी खातों में करने का निर्णय लिया गया ।
- (ख) कामगार क्षतिपूर्ति का ₹ 4,000 का एक दावा था ।
- (ग) निवेशों का पुनर्मूल्यांकन ₹ 2,13,000 किया गया ।
- (घ) स्थायी सम्पत्तियों पर 10% मूल्यहास लगाना था ।
- (ङ) काव्या को ₹ 20,000 का भुगतान एक बैंक ड्राफ्ट द्वारा किया गया तथा शेष का स्थानांतरण उसके ऋण खाते में कर दिया गया; जिसका भुगतान दो बराबर वार्षिक किश्तों में 10% वार्षिक ब्याज के साथ करना है ।

पुनर्मूल्यांकन खाता, साझेदारों के पूँजी खाते तथा अन्तिम भुगतान तक काव्या का ऋण खाता तैयार कीजिए ।

On 31<sup>st</sup> March 2017, the Balance Sheet of Abhir and Divya, who were sharing profits in the ratio of 3 : 1 was as follows :

**Balance Sheet of Abhir and Divya as on 31<sup>st</sup> March 2017**

Liabilities	Amount (₹)	Assets	Amount (₹)
Creditors	2,20,000	Cash at Bank	1,40,000
Employees' Provident Fund	1,00,000	Debtors	6,50,000
Investment Fluctuation Fund	1,00,000	<u>Less</u> Provision	
General Reserve	1,20,000	for bad debts	<u>50,000</u>
Capitals :		Stock	3,00,000
Abhir : 6,00,000		Investments (market value	5,00,000
Divya : <u>4,00,000</u>	10,00,000	₹ 4,40,000)	
	<b>15,40,000</b>		<b>15,40,000</b>

They decided to admit Vibhor on April 1, 2017 for 1/5<sup>th</sup> share.

- (a) Vibhor shall bring ₹ 80,000 as his share of goodwill premium.
- (b) Stock was overvalued by ₹ 20,000.
- (c) A debtors whose dues of ₹ 5,000 were written off as bad debts, paid ₹ 4,000 in full settlement.
- (d) Two months salary @ ₹ 6,000 per month was outstanding.
- (e) Vibhor was to bring in Capital to the extent of 1/5<sup>th</sup> of the total capital of the new firm.

Prepare Revaluation A/c, Partners' Capital A/c and the Balance Sheet of the reconstituted firm.

**OR**



Kavya, Manya and Navita were partners sharing profits as 50%, 30% and 20% respectively. On march 31, 2016, their Balance Sheet stood as follows :

Balance Sheet of Kavya, Manya and Navita as at March 31, 2016.

<b>Liabilities</b>	<b>Amount (₹)</b>	<b>Assets</b>	<b>Amount (₹)</b>
Creditors	1,40,000	Fixed Assets	8,90,000
General Reserve	1,00,000	Investments	2,00,000
Capitals :		Stock	1,30,000
Kavya           6,00,000		Debtors           4,00,000	
Manya           5,00,000		Less – Provision for	
Navita <u>4,00,000</u>	15,00,000	bad debts <u>30,000</u>	3,70,000
		Bank	1,50,000
	<b>17,40,000</b>		<b>17,40,000</b>

On the above date, Kavya retired and Manya and Navita agreed to continue the business on the following terms :

- (a) Firm's goodwill was valued at ₹ 60,000 and it was decided to adjust Kavya's share of goodwill in the capital accounts of continuing partners.
- (b) There was a claim for workmen's compensation to the extent of ₹ 4,000.
- (c) Investments were revalued at ₹ 2,13,000.
- (d) Fixed Assets were to be depreciated by 10%.
- (e) Kavya was to be paid ₹ 20,000 through a bank draft and the balance was transferred to her loan account which will be paid in two equal annual instalments together with interest @ 10% p.a.

Prepare Revaluation A/c, Partner's Capital accounts and Kavya's Loan Account till it is finally paid.

भाग – ख

विकल्प – I

(वित्तीय विवरणों का विश्लेषण)

PART – B

OPTION – I

**Analysis of Financial Statements**

18. एक कम्पनी द्वारा 'दिए गए ऋण एवं अग्रिम' को रोकड़ प्रवाह विवरण बनाते समय किस प्रकार की गतिविधि माना जाएगा ? 1
- 'Loans and advances granted' by a company will be considered, as which type of activity while preparing Cash Flow Statement.
19. रोकड़ प्रवाह विवरण बनाने के प्राथमिक उद्देश्य का उल्लेख कीजिए । 1
- State the primary objective of preparing the Cash Flow Statement.
20. (क) कम्पनी अधिनियम, 2013 की अनुसूची III के अनुसार निम्न मदों को किन मुख्य-शीर्षकों एवं उप-शीर्षकों के अन्तर्गत दर्शाया जाएगा ? 4
- (i) कर्मचारी हित लाभों के लिए प्रावधान
- (ii) अग्रिम याचना
- (ख) 'वित्तीय विवरणों के विश्लेषण' की किन्हीं दो सीमाओं का उल्लेख कीजिए ।
- (a) Under which major headings and sub-heading will the following items be shown in the Balance Sheet of a company as per Schedule III of Companies Act, 2013 ?
- (i) Provision for employee benefits.
- (ii) Calls in advance.
- (b) State any two limitations of 'Analysis of Financial Statements'.

21. (क) एक कम्पनी लागत पर 25% सकल लाभ अर्जित करती है। 31 मार्च, 2017 को समाप्त होने वाले वर्ष के लिए इसका सकल लाभ ₹ 5,00,000 था। कम्पनी की समता अंश पूँजी ₹ 10,00,000; संचय एवं आधिक्य ₹ 2,00,000; दीर्घकालीन ऋण ₹ 3,00,000 तथा अचल परिसम्पत्तियाँ ₹ 10,00,000 थीं।

कम्पनी के 'कार्यशील पूँजी आवर्त अनुपात' की गणना कीजिए।

4

- (ख) वाई लिमिटेड का ब्याज एवं कर के पश्चात् शुद्ध लाभ ₹ 1,00,000 था। इसकी चालू सम्पत्तियाँ ₹ 4,00,000; चालू दायित्व ₹ 2,00,000; स्थायी सम्पत्तियाँ ₹ 6,00,000 तथा 10% दीर्घकालीन ऋण ₹ 4,00,000 थे। कर दर 20% थी।

वाई लिमिटेड के 'निवेश पर प्रत्याय' की गणना कीजिए।

- (a) A company earns Gross profit of 25% on cost. For the year ended 31<sup>st</sup> March, 2017 its Gross Profit was ₹ 5,00,000; Equity Share Capital of the company was ₹ 10,00,000; Reserves and Surplus ₹ 2,00,000; Long Term Loan ₹ 3,00,000 and Non Current Assets were ₹ 10,00,000.

Compute the 'Working capital turnover ratio' of the company.

- (b) Y Ltd's profits after interest and tax was ₹ 1,00,000. Its Current Assets were ₹ 4,00,000; Current Liabilities ₹ 2,00,000; Fixed Assets ₹ 6,00,000 and 10% Long term debt ₹ 4,00,000. The rate of tax was 20%.

Calculate 'Return on Investment' of Y Ltd.

22. निम्न सूचना से तुलनात्मक लाभ-हानि विवरण तैयार कीजिए :

4

विवरण	31 मार्च 2017	31 मार्च 2016
प्रचालन आय	₹ 24,00,000	₹ 18,00,000
अन्य आय (प्रचालन आय %)	15%	25%
व्यय (प्रचालन आय %)	60%	50%
कर दर	40%	40%

From the following information, prepare a Comparative Statement of Profit and Loss :

Particulars	31 <sup>st</sup> March, 2017	31 <sup>st</sup> March, 2016
Revenue from operations	₹ 24,00,000	₹ 18,00,000
Other incomes (% of revenue from operations)	15%	25%
Expenses (% of revenue from operations)	60%	50%
Tax rate	40%	40%

23. 31 मार्च, 2017 को मेवांका लिमिटेड का स्थिति-विवरण निम्न प्रकार से था :

6

मेवांका लिमिटेड

31 मार्च 2017 को स्थिति-विवरण

विवरण	नोट सं.	31 मार्च, 2017 (₹)	31 मार्च, 2016 (₹)
I समता एवं देयताएँ :			
1. अंशधारी निधियाँ			
(अ) अंश पूँजी		3,00,000	1,00,000
(ब) संचय एवं आधिक्य	1	25,000	1,20,000
2. अचल देयताएँ			
दीर्घकालीन ऋण	2	80,000	60,000
3. चालू देयताएँ			
(अ) व्यापारिक देनदार		6,000	20,000
(ब) लघुकालीन प्रावधान	3	68,000	70,000
<b>कुल</b>		<b>4,79,000</b>	<b>3,70,000</b>
II. परिसम्पत्तियाँ			
1. अचल परिसम्पत्तियाँ			
स्थायी परिसम्पत्तियाँ	4	3,36,000	1,92,000
2. चालू परिसम्पत्तियाँ			
(अ) स्टॉक (मालसूची)		67,000	60,000
(ब) व्यापारिक प्राप्य		51,000	65,000
(स) रोकड़ तथा रोकड़ तुल्य		25,000	49,000
(द) अन्य चालू परिसम्पत्तियाँ		—	4,000
<b>कुल</b>		<b>4,79,000</b>	<b>3,70,000</b>

खातों के नोट्स

नोट सं.	विवरण	31 मार्च, 2017 (₹)	31 मार्च, 2016 (₹)
1.	संचय एवं आधिक्य (आधिक्य – लाभ- हानि विवरण का शेष)	25,000	1,20,000
		25,000	1,20,000
2.	दीर्घकालीन ऋण 10% दीर्घकालीन ऋण	80,000	60,000
		80,000	60,000
3.	लघुकालीन प्रावधान कर प्रावधान	68,000	70,000
		68,000	70,000
4.	मूर्त परिसम्पत्तियाँ मशीनरी एकत्रित (संचित) मूल्यहास	3,84,000 (48,000)	2,15,000 (23,000)
		3,36,000	1,92,000

अतिरिक्त सूचना :

(i) अतिरिक्त ऋण 1 जुलाई, 2016 को लिया गया ।

(ii) वर्ष में ₹ 53,000 कर का भुगतान किया गया ।

रोकड़ प्रवाह विवरण तैयार कीजिए ।

Following is the Balance Sheet of Mevanca Limited as at 31<sup>st</sup> March, 2017

**Mevanca Ltd.**

**Balance Sheet as at 31<sup>st</sup> March, 2017**

Particulars	Note No.	31 <sup>st</sup> March, 2017 (₹)	31 <sup>st</sup> March, 2016 (₹)
<b>I Equity and Liabilities</b>			
1. Shareholder's Funds			
(a) Share Capital		3,00,000	1,00,000
(b) Reserves and Surplus	1	25,000	1,20,000
2. Non-Current Liabilities			
Long-term Borrowings	2	80,000	60,000
3. Current Liabilities			
(a) Trade Payables		6,000	20,000
(b) Short-term Provisions	3	68,000	70,000
<b>Total :</b>		<b>4,79,000</b>	<b>3,70,000</b>
<b>II. Assets</b>			
1. Non-Current Assets			
Fixed Assets	4	3,36,000	1,92,000
2. Current Assets			
(a) Inventories		67,000	60,000
(b) Trade Receivables		51,000	65,000
(c) Cash and Cash Equivalents		25,000	49,000
(d) Other Current Assets		–	4,000
<b>Total :</b>		<b>4,79,000</b>	<b>3,70,000</b>

## Notes to Accounts

Particulars	31 March, 2017 (₹)	31 March, 2016 (₹)
1. Reserves and Surplus Surplus i.e., Balance in Statement of Profit & Loss	25,000	1,20,000
	25,000	1,20,000
2. Long-term Borrowings 10% Long term Loan	80,000	60,000
	80,000	60,000
3. Short-term Provisions Provision for Tax	68,000	70,000
	68,000	70,000
4. Fixed Assets Machinery	3,84,000	2,15,000
Accumulated Depreciation	(48,000)	(23,000)
	3,36,000	1,92,000

### Additional Information :

- (i) Additional loan was taken on 1<sup>st</sup> July, 2016.  
(ii) Tax of ₹ 53,000 was paid during the year.  
Prepare Cash Flow Statement.

(विकल्प – II)

(अभिकलित्र लेखांकन)

OPTION – II

Computerised Accounting

18. फ्रन्ट एण्ड (Front End) डेटाबेस शब्द का क्या अभिप्राय है ? 1  
What is meant by the term 'Front End' database ?
19. उन अभिकल्पकों (डिजाइनर्स) के लिए जो एम एस एक्सेस (MS Access) का उपयोग करते हैं 'रिपोर्ट विजार्ड' (Report Wizard) एक अनुकूल साधन क्यों है ? 1  
Why is 'Report Wizard' a favourable tool for designers using MS Access ?

20. मिश्रित गुण से क्या अभिप्राय है ? यह साधारण गुण से किस प्रकार भिन्न हैं ? 4  
What is meant by composite attribute ? How is it different from simple attribute ?
21. ऐसी किन्हीं चार आवश्यकताओं का उल्लेख कीजिए जिन्हें 'डेस्कटॉप डेटाबेस' या 'सर्वर डेटाबेस' के बीच निवेश निर्णय लेने से पूर्व ध्यान में रखा जाना चाहिए । 4  
State any four requirements which should be considered before making an investing decision to choose between 'Desktop database' or 'Server database'.
22. 'पासवर्ड सिक्योरिटी' (Password Security) तथा 'डेटा वॉल्ट' (Data Vault) शब्दों को समझाइए । 4  
Explain the terms 'Password Security' and 'Data Vault'.
23. यामा इन्डस्ट्रीज ने एक उभरी हुई नक्काशी करने वाली मशीन ₹ 4,35,000 में खरीदी । उन्होंने उसकी स्थापना तथा परिवहन व्ययों के रूप में ₹ 45,000 का भुगतान किया । यह मानते हुए कि 5 वर्षों के अन्त में इस मशीन का बचा हुआ मूल्य ₹ 2,00,000 है, एम एस ऐक्सेल में फॉर्मूलों का प्रयोग करते हुए स्थायी रेखा विधि से मूल्यहास तथा इसकी दर की गणना कीजिए । 6  
Yamaha industries purchased an embossing machine for ₹ 4,35,000. They paid ₹ 45,000 as installation and transport expenses. Assuming that the salvage value of machine at the end of 5 years is ₹ 2,00,000, calculate depreciation by Straight Line Method & its Rate, using formulas in MS excel.
-